لوئرن سکوگ بلدیہ

پرائمری سکول کے قوائد سے متعلق بلدیاتی قوائد

باب نمبر ۱ مقصد اور دائرہ کار

نمبر ۱ بنیاد

یہ قوائد پرائمری اور سیکنڈری سکول کے تعلیمی قانون مجریہ ۱۷ جولائی ۱۹۹۸ نمبر ۶۱ کی دفعہ ۹۔۲ کی رو سے بنائے گئے ہیں۔

نمبر ۲ مقصد

پرائمری سکول کے قوائد بنانے کامقصد بچوں کو کام کا عمدہ ماحول مہیا کرنا، کام کرنے کی اچھی عادات کی بنیاد رکھنا، عمدہ نظم اورضبط اور طلباء و طالبات کی صحت کا تحفظّ کرنا ہے۔

نمبر ۳ دائرہ کار

پرائمری سکول کے قوائد سے متعلق بلدیاتی ضوابط کا اطلاق لوئرن سکوگ بلدیہ کے سکول کے کام پر ہو گا۔ ان قوائد کا اطلاق اس وقت ہو گا جب بچے کی ذمہ داری سکول پر ہو گی، سکول کے احاطے میں، سکول کی طرف آنے والی گلیوں میں، سکول کے اوقات میں سکول کے گرد و نواح میں، سکول کی ذمہ داری میں سیرو تفریح کے وقت نیز سفر اور تقریبات کے دوران ہو گا۔

ایس ایف اوکا ادارہ اور سکول کے کام میں مدد دینے کا ادارہ اپنے علیحدہ قوائد بنائیں گے اور وہ متعلقہ بچوں کے والدین کے مابین معائدہ کا حصہ ہوں گے۔

بلدیاتی ضوابط کے متوازی سکول کی انتظامی کمیٹی کو یہ اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے سکول کی ضروریات کے مطابق سکول کے کام کے بارے میں قوائد وضع کرے۔ سکول کے کام کے قوائد، قانون تعلیم، قانون تعلیم کے ضوابط اور بلدیاتی ضوابط سے مختلف نہیں ہو سکتے۔ ایسی صورت میں قانون تعلیم، قانون تعلیم کے ضوابط اور بلدیاتی ضوابط کومتعلقہ سکول کے سکول کے کام کے قوائد پر فوقیت حاصل ہو گی۔

سکول کے کام کے قوائد کو تدریسی سال کے آغاز پر طلباء و طالبات، سرپرستوں اور اہل کاروں میں متعارف کروایا جائے گا۔ سکول کی انتظامیہ، سکول کے کام کے قوائد پر سال نظر سانی کرے گی، نیز یہ قوائد سکول کے انٹر نیٹ پیج پر ہمہ وقت موجود ہوں گے۔

باب نمبر ۲ قوائد

نمبر ۴ عمومی رویہ

.سکول کے کام کے وقت عمومی اخلاقی ضوابط لاگو ہوتے ہیں

۔ کمرئہ جماعت میں سکون و سکوت ہونا چاہیے، طلباء و طالبات اہلکاروں کی تعظیم اور دیے گئے پیغامات پر عمل کریں گے۔

.تمام طلباء و طالبات

۔ ایک دوسرے کا خیال رکھیں گے اور ایک دوسرے اور سکول کے اہلکاروں کی تعظیم کریں گے۔

۔ وقت پر پہنچیں گے اور تعلیم و تدریس میں مستعدی سے حصہ لیں گے

۔ مقررہ وقت پر امتحان کے لیے موجود ہوں گے۔

۔ اپنے ارد گرد صفائی رکھیں گے۔

۔ سکول کی اشیاء، عمارات اور لکھنے پڑھنے کی اشیاء کی حفاظت کریں گے، نیز کچرہ مخصوص جگہ پر پھینکیں گے۔

۔ کمرئہ جماعت اور باہر کی صفائی میں حصہ لیں گے۔

۔ اپنی ذاتی اشیاء کا حفاظت کریں گے۔

۔ سکول اور گھرکے درمیانی راستے اور جب سکول کے ساتھ سفر پر ہوں گے تو ٹریفک کے قوانین کی پابندی کریں گے۔

۔ سکول اور گھرکے درمیانی راستے اور جب سکول کے ساتھ سفر پر ہوں گے تو سائیکل چلاتے وقت ہلمٹ پہنیں گے۔

•قیمتی اشیاء اپنی ذمہ داری پر ساتھ لائی جائیں گی۔

مندرجہ ذیل کی اجازت نہیں ہے

۔ مٹھائیاں، بروس اورایسی دیگرچیزیں لانے کی اجازت نہیں بجز اس کے کہ سکول نے اس کی اجازت دی ہو۔

۔ رولّے بریتھ، رولّے شوئتر، سپارکے سیکل اور اسی طرح کی دوسری اشِیاء، بجز اس کے کہ سکول نے اس کی اجازت دی ہو۔

۔ آکے بریتھ اور شیلکے، ۔ بجز اس کے کہ سکول نے اس کی اجازت دی ہو۔ برف کے گولے پھینکنے کی اجازت صرف مخصوص جگہ پر ہو گی۔

۔ خطرناک اشیاء مثال کے طور پر چھری چاقو، ہتھیاروں سے مماثل اشیاء، دیا سلائی، لائٹر یا آتش بازی

۔ سکول کی عمارات یا جائداد یا اپنے ساتھیوں کی اشیاء کو نقصان پہنچانا۔

۔ امتحان کے وقت نقل کرنا۔

نمبر ۵ تکلیف دہ زبان اور الفاظ اور حرکات کی اجازت نہیں ہے

تکلیف دہ زبان اور الفاظ اور حرکات کی اجازت نہیں ہے۔ اس سے مراد ہر وہ لفظ اور حرکت ہے جس سے دوسروں کو تکلیف پہنچے۔ تکلیف دہ زبان اور الفاظ اور حرکات کی مثال

تشدّد

تشدّد ایسا عمل ہے جس کا مقصود دوسروں کو نقصان پہنچانا، درد پہنچانا یا تضحیک کرنا ہو۔ تشسّد جسمانی اور نفسیاتی ہو سکتا ہے۔

دھمکیاں

دھمکیاں زبانی یا عملی طور براہ راست، دوسروں کے ذریعے یا سوشل میڈیا پر دی جا سکتی ہیں۔

تضحیک ۔ موبنگ

تضحیک یا موبنگ، سے مراد کسی فرد کو تسلسل سے منفی رویہ اور عمل کا نشانہ بنانا ہے۔ اس کا ذمہ دار ایک یا ایک سے زائد افراد ہو سکتے ہیں۔ تضحیک یا موبنگ کے لیے لازم ہے کہ اس میں طاقت کا عدم توازن ہو۔

امتیازی سلوک

تعصّب کامطلب ہے کہ کسی فرد کے اس کی جنس، جنسیت، معذوری، عقیدہ، جلد کے رنگ، قومیت یا نسلی پس منظر کی بنیاد پربرا سلوک کیا جائے۔ تعصّب براہ راست یا بلواسطہ ہو سکتا ہے۔

نسلی تعصّب

نسلی تعصّب انسانون کے ساتھ ان کی جلد کے رنگ، قومیت یا نسل کی بنیاد پر کیا جاتا ہے

نمبر ٦ منشیات

سکول کا کام کرنے کے لیے آنے والوں کو تمباکو، الکحل، منشیات یا نشہ آور اشیاء یا صحت کے لیے نقصان دہ اشیاء ساتھ لانے کی ممانعت ہے۔

نمبر ۷ موبائل فون اور دیگر ڈیجیٹل ا شیاء کے استعمال کے بارے میں قوائد

موبائل فون اپنی ذمہ داری پر ساتھ لا سکتے ہیں، لیکن کام کے اوقات میں بند رہیں گے۔ موبائل فون کو طلباء و طالبات یا اساتذہ کو نقصان پہنچانے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ اساتذہ موبائل فون کو سکول کے کام میں استعمال کی اجازت دے سکتے ہیں۔ سکول کی انتظامی کمیٹی اس بات کی اجازت دے سکتی ہے کہ موبائل فون تفریح میں استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ طلباء و طالبات یا اساتذہ کی تصاویر ان کی مرضی کے بغیر نہیں بنائی جا سکتی۔ طلباء و طالبات یا اساتذہ کی تصاویر کی اشاعت ان کی مرضی کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ نہ ہی اان کی مرضی کے بغیر ایسی تصاویر کسی دوسرے کو بھیجا جا سکتاہے۔

سکول کا کمپیوٹر، انٹر نیٹ اور ای میل کو اس وقت استعمال کیا جا سکتا ہے جب اہلکار اس کی ضرورت سمجھیں۔

ہر سکول کی انتظامی کمیٹی انٹرنیٹ کے استعمال کے قوائد وضع کرے گی نیز یہی کمیٹی طلباء و طالبات اور سکول کے مابین انٹرنیٹ استعمال کرنے کا معائدہ بھی تیا رکرے گی۔ سکول کے کمپیوٹر کا پاس ورڈ اور یوسر نیم انفرادی ہے اور اس کو خفیہ رکھا جائے گا۔ کسی دوسرے کاپاس ورڈ استعمال کرنا ممنوع ہے۔

نمبر ۸ غیر حاضری

غیر حاضری کی صورت میں والدین کی ذمہ داری ہے کہ اسی دن سکول کو اطلاع دیں۔

جب جائز سمجھا جائے تو بلدیہ تعلیم کی پابندی سے دو ہفتے کی چھٹی دے سکتی ہے۔ اس چھٹی کی درخواست والدین کو وقت سے پہلے داخل کرنا ہو گی۔ چھٹی کے دوران والدین کی ذمہ داری ہے کہ بچے کو ضروری تعلیم میسر ہو۔ وہ بچے جن کا سرکاری چرچ سے تعلق نہ ہو، انھیں حق حاصل ہے کہ وہ اپنی مذہبی تقریبات کے سلسلے میں چھٹی لیں۔ بحوالہ قانونِ تعلیم دفعہ ۲.۱۱

باب ۳ ردّ عمل

نمبر ۹ . عمومی ردّ عمل

ان ضوابط کی خلاف ورزی کی صورت میں ردّ عمل کا اظہار ہو سکتا ہے۔ بچے کے عمل اور اس کے خلاف ردّ عمل میں ایک مناسبت ہونا لازمی ہے۔ ردّ عمل طے کرتے وقت ہر بار معاملہ کی سنگینی اور

اس کے تسلسل کی بنیاد پر فیصلہ کیا جائے گا۔ جسمانی سزا اور تضحیک آمیز رویہ ردّ عمل کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ کسی ایک بچے کی انفرادی حرکت کے نتیجے میں بچوں کے سارے گروپ کو سزا نہیں دی جا سکتی۔ بچوں کی ذمہ داری ہے کہ دیے گئے ردّ عمل کا احترام کریں۔ اگر دیے گئے ردّ عمل کا احترام نہ کیاجائے تو نئے ردّ عمل کا اجراء کیا جا سکتا ہے۔

اگر کسی وقت یہ خطرہ ہو کہ کوئی بچہ کسی دوسرے کو یا خود کو نقصان پہنچا سکتا ہے تو اس بچے کو نگرانی کےتحت ایک دوسرے کمرے میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔ اگر ایسے ردّ عمل کی ضرورت پڑے تو اوّل مدرس اور والدین کو اس کی فوری اطلاع دی جائے گی۔ سکول کے کام کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ ایسے ردّ عمل کو تحرہر میں لایا جائے اور سپرانٹنڈنٹ کو اس کی اطلاع دی جائے۔

ردّ عمل

۔ اساتذہ اور سکول کے اہل کار بچے کے ساتھ گفتگو کر سکتے ہیں۔

۔ بچے کو تحریری اطلاع دی جا سکتی ہے جسے گھر بھیجا جائے گا۔

۔ بچے کواپنے والدین کر فون کر کے واقعہ اور اپنے عمل کی اطلاع دینا ہو گی۔

۔ بچے پر سکول کی انتظامیہ، جماعت کی انچارج، سوسیال لائرر، ضروری ہو تو سکول کے دیگر اہلکاروں اور واقع سے متعلق دیگر بالغ لوگوں کے ساتھ بات کرنے کی پابندی لگائی جا سکتی ہے۔

۔ سکول اور بچے دو طرفہ پابند معائدہ کر سکتے ہیں۔

۔ سکول بچے کی اشیاء کو بقیہ دن کے مدت کے لیے اپنے قبضے میں کر سکتا ہے، ان کو بچے کے والدین یا پولیس کو دے سکتا ہے۔

۔ تفریح کے دوران بچے پر خصوصی پابندی لگائی جا سکتی ہے۔

۔ بچے کو ایک نئے گروپ میں منتقل کیا جا سکتا ہے یا اسے اپنے گروپ سے علیحدہ کام کرنے کا پابند کیا جا سکتا ہے۔

۔ بچے پر یہ پابندی لگائی جا سکتی ہے کہ وہ سکول شروع ہونے سے پہلے سکول پہنچے یا سکول بند ہونے کے بعد وہاں موجود رہے تاکہ دوسرے بچوں کو تحفظ پہنچیا جا سکے یا بچہ وہ کام کر سکے جسے وہ طے شدہ وقت میں نہ کر سکا ہو۔

۔ اگر اوّل مدرس ضروری سمجھے تو بچے سے دیگر آسانیاں واپس لی جا سکتی ہیں۔

۔ اوّل مدرس اس بات کا فیصلہ کر سکتا ہے کہ بچے کو مختصر مدت کے لیے اس کی جماعت سے علیحدہ کر لیا جائے اور کسی دوسری جگہ نگرانی میں رکھا جائے یا وہاں تعلیم دی جا سکے۔

۔ بچے کو اپنے یا دوسروں کے نقصان کی مرمت کرنے یا اپنے اور دوسروں کے پیچھے صفائی کرنے کو کہا جا سکتا ہے۔

۔ بچے کے والدین کو قانون کے مطابق پانچ ہزار کرونر تک نقصان کا ذمہ دار ٹھرایا جا سکتا ہے۔

۔ آٹھویں اور دسویں جماعت کے طلباء و طالبات کے نمبروں میں کمی کی جا سکتی ہے۔

۔ اگر طلباء و طالبات نقل کرتے ہوئے پکڑے جائیں تو ان کا پرچہ ضائع ہو جائے گا اور ان کے نمبر کم کیے جا سکیں گے۔

۔ اگر کوئی بچہ اتنی زیادہ غیر حاضری کرے اور امتحان کے لیے نہ پہنچے تو ٹرمین یا دوسرے نمبر کم کیے جا سکتے ہیں۔

۔ قوائد کی خلاف ورزی پر بلدیہ معاملہ کو پولیس میں درج کروا سکتی ہے۔

وقتی طور پر اخراج

۔ پہلی سے ساتویں جماعت کے بچوں کو ضوابط کی سنگین یا مسلسل خلاف ورشی کے نتیجے میں بقیہ دن کے لیے سکول کے کام سے خارج کیا جا سکتا ہے۔ اگر بچے کو بقیہ دن کے لیے خارج کیا جائے تو اس سے پہلے والدین سے رابطہ قائم کر کے ان کو اطلاع دی جائے گی۔

۔ آٹھویں سے دسویں جماعت کے بچوں کو ضوابط کی سنگین یا مسلسل خلاف ورزی کے نتیجے میں تین دن کے لیے سکول کے کام سے خارج کیا جا سکتا ہے۔ ایسی صورت میں عام تدریس سے بھی اخراج ہو گا۔ ایسے اخراج کا فیصلہ اوّل مدرّس بچے کے اساتذہ سے گفتگو کے بعد کرے گا۔ فیصلہ کرنے سے پہلے بچے کو زبانی اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا نیز دیگر ردّ عمل اختیار کیے جائیں گے۔ والدین کو اطلاع دی جائے گی۔

۔ فوروالتننگس قانون کی دفعہ ۲ کی رو سے بچے کو دو پیریڈ کے لیے کمرئہ جماعت سے خارج کرنا انفرادی فیصلہ نہیں مانا جاتا۔ اس لیے اس فیصلے کے خلاف اپیل نہیں کی جا سکتی۔ دو پیریڈ سے زائد وقت کے لیے اخراج کو انفرادی فیصلہ کہا جاتا ہے اور اسے کے خلاف اپیل کی جا سکتی ہے۔

۔ اگر اخراج کی شرائط پوری ہو رہی ہوں تو تشدّد کرنے والے طالب علم کو قانونِ تعلیم کی دفعہ ۲۔۱۰ کی رو سے تعلیم سے خارج کیا جا سکتا ہے۔ بچے کے اخراج کا فیصلہ کرنے سے پہلے سکول کی ذمہ داری ہے کہ وہ دیگر ردّ عمل پر غور کرے۔ یہ فیصلہ اوّل مدرس کرے گا اور یہ انفرادی فیصلہ ہو گا۔ بچے کو <u>انفرادی فیصلے</u> سے پہلے زبانی اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ اس فیصلے کے خلاف والدین یا سرپرست صوبائی گورنر کے دفتر میں اپیل کر نے کاحق رکھتے ہیں۔

قانونِ تعلیم کی دفعہ ۸۔۱ کی رو سے کسی دوسرے سکول میں جبری تبادلہ

۔ اگر دوسرے طلباء و طالبات کی بہبودی کے ضروری سمجھا جائے تو ایک بچے کو اس کے قریبی سکول کی بجائے کسی دوسرے سکول میں جبری طور پر منتقل کیا جا سکتا ہے۔

۔ سکول کی تبدیلی سے پہلے دیگر اقدامات پر غور کیا جائے گا۔ اگر ضوروری ہو توبچے کو اپنی بلدیہ سے باہر کسی سکول تک منتقل کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ایسا ممکن نہیں کہ بچے کو گھر چھورڑنا پڑے یا سکول کا سفر ضرورت سے زائد لمبا ہو جائے۔

سکول کے انٹر نیٹ کا کمپیوٹر سے متعلق ضوابط کی خلاف ورزی

اگر بچے کمپیوٹر سے متعلق ضوابط کی خلاف ورزی کرے یا کسی دوسرے بچے کے پاس ورڈ یا یوسر نیم کو غلط استعمال کرے تو اس سے ایک مدت تک سکول کا کمپیوٹر استعمال کرنے کا حق چھینا جا سکتا ہے۔ اگر کمپیوٹر کا استعمال تدریس کے لیے ضروری ہو تو کمپیوٹر کے استعمال کا حق نہیں چھینا جا سکتا۔

۔ قوائد کی خلاف ورزی پر بلدیہ معاملہ کو پولیس میں درج کروا سکتی ہے۔

باب ۴ معاملہ پر غور

فیصلے کرتے وقت معاملہ کے غور کے مندجہ ذیل تقاضے پورے کیے جائیں گے

۔ سکول کے کام کی ذمہ داری ہے کہ معاملہ پر ہر ممکن حد تک روشنی ڈالی جائے۔ فیصلے کی بنیاد معاملہ کی سنگینی کے مطابق جائزہوناالازمی ہے۔

۔ ہر ممکن حد تک کوشش کی جائے گی کہ بچے کو فیصلہ ہونے سے پہلے معاملہ اور متعلقہ معلومات سے آگاہ کیا جائے اور اسے اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع دیاجائے۔ سنگین معاملات میں سرپرستوں سے رابطہ قائم کیا جائے گا۔ یہ اطلاع زبانی دی جا سکتی ہے، لیکن سنگین معاملات میں یہ اطلاع تحریری طور پر دی جانا ضروری ہے۔

۔ فیصلہ کی بنیاد واضح کی جائے گی۔ بچے کو فیصلہ اور اس کی بنیاد ایک ہی وقت میں دیے جائیں گے، بجز اس کے ایسا کرنا انتہائی مشکل ہوتو یہ اطلاع زبانی دی جا سکتی ہے، لیکن سنگین معاملات میں یہ اطلاع تحریری طور پر دی جانا ضروری ہے۔

۔ تدریس کو ممکن بنانے کے لیے کیے جانے والے قدرے کم سنگین اقدامات کو تدریسی اور ضوابط سے متعلق اقدامات سمجھا جائے گا۔ ایسی صورت میں انفرادی فیصلہ نہیں کیا جائے گا۔

۔ اگر کوئی فیصلہ بچے کے حقوق و فرائض سے متعلق اور سنگین ہو تو انفرادی فیصلہ کرنا لازم ہے۔

باب ۵ اجراء

یہ ضوابط بلدیہ کے اجلاس انیس دسمبر ۲۰۱۲ کو فیصلہ نمبر ۱۵۹۔ ۱۲ میں کیا گیا۔ ان کا اطلاق یکم جنوری ۲۰۱۳ سے ہو گا۔